×

78375 ـ مرد و عورت كى آپس ميں خط و كتابت اور روزمے پر اس كا اثر

سوال

رمضان المبارك میں گرل فرینڈ کیے ساتھ انٹرنٹ کیے ذریعہ پیغام رسانی کا حکم کیا ہیے، جبکہ اس نیے کیمرہ بھی آن کر رکھا ہو اور میں اسے دیکھ رہا ہوں، لیکن یہ سب کچھ احترام کی حدود میں رہتے ہوئے کیا جائے ؟

بسنديده جواب

الحمد للم.

اول:

نسل و عزت کی حفاظت شریعت اسلامیہ کیے ضروری مقاصد میں شامل ہیے؛ اسی لیے اللہ سبحانہ وتعالی نیے زنا حرام کیا، بلکہ زنا تك لیے جانے والے سب وسائل مرد كا اجنبی عورت كیے ساتھ خلوت كرنا، گناه كی نظر سے دیكهنا، بغیر محرم كیے عورت كا سفر كرنا، عورت كا گهر سے بناؤ سنگهار كر كیے اور خوشبو لگا ہے پرد باہر نكلنے كو بهی حرام قرار دیا.

اور اس میں یہ بھی شامل ہیے کہ مرد چوری چھپے عورت سے بات چیت کرے، اور عورت اس کے ساتھ لہك لہك کر باتیں کرے، تا کہ اسے برانگیخت کرے، اور اسے دھوکہ میں لا کر اس کی شہوت بھڑکائےاور وہ اس کی چالوں میں آ جائے، چاہے یہ راستے میں ملاقات کے وقت ہو، یا پھر ٹیلفون پر بات چیت کرے، یا خط و کتابت وغیرہ کے ذریعہ تعلقات قائم کرنا.

اور پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات ۔ حالانکہ وہ پاکباز بیبیاں ہیں ۔ کے لیے بھی دور جاہلیت کا بناؤ سنگار کر کے باہر نکلنا، اور نرمی سے بات کرنا حرام قرار دیا ہے، کہ کہیں دل میں کھوٹ والا شخص طمع کا شکار نہ ہو جائے، اور اللہ تعالی نے انہیں حکم دیتے ہوئے فرمایا کہ وہ اچھی بات کریں.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

ائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویو تم کوئی عام عورتیں نہیں، اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو نرم گفتگو نہ کرو، کہ جس کے دل میں (گناہ) بیماری ہو تو وہ لالچ کرنے لگے، اور سیدھی سادھی بات کرو الاحزاب (32).

×

انٹرنیٹ کے ذریعہ مرد و عورت کا آپس میں بات چیت کرنا بالاولی فتنہ اور شر ہے، کیونکہ اس بات چیت کے نتیجہ میں کلام میں تساہل پیدا ہوتا ہے جو غالبا فتنہ اور اعجاب کا باعث بنتی ہے، اس لیے اللہ تعالی کی خوشنودی اور اس کی سزا سے بچنے کے لیے اس سے بچنا اور دور رہنا ضروری ہے۔

اس طرح کی کلام کرنے والے کتنی ہی مصیبت اور شر کا شکار ہوئے حتی کہ وہ عشق جنون میں مبتلا ہوگئے، اور اس کام نے انہیں اس سے بھی بڑے کام میں دھکیل دیا، آپ اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (34841) کے جواب کا مطالعہ کریں.

شیخ ابن جبرین حفظہ اللہ سے درج ذیل سوال دریافت کیا گیا:

نوجوان لڑکے لڑکیوں کا آپس میں خط و کتابت کرنے کا حکم کیا ہے، یہ علم میں رہے کہ خط و کتاب عشق و محبت اور فسقیہ کلام سے خالی ہے ؟

شيخ كا جواب تها:

" کسی بھی انسان کیے لیے اجنبی عورت سے خط و کتابت کرنا جائز نہیں کیونکہ ایسا کرنے میں فتنہ و فساد ہے، ہو سکتا ہے کہ خط و کتابت کرنے والا یہ سمجھے کہ ایسا کرنے میں کوئی فتنہ و فساد اور خرابی پیدا نہیں ہوتی لیکن شیطان ہر وقت اسے دھوکہ و فریب میں لگائے رکھےگا، اور اس عورت کو بھی فریب دےگا حتی کہ وہ دونوں ہی فتنہ و شر میں مبتلا ہو جائینگے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نیے حکم دیا کہ جو شخص بھی دجال کیے متعلق سنیے تو وہ اس سیے دور رہیے، اور یہ بھی بتایا کہ آدمی دجال کیے پاس آئیگا تو وہ مؤمن ہوگا، یعنی ایمان کی حالت میں آئیگا، لیکن دجال اسے فتنہ میں ڈالیے بغیر نہیں چھوڑےگا.

چنانچہ نوجوان لڑکیے اور لڑکیوں کی خط و کتابت میں بہت عظیم فتنہ اور بہت خطرہ ہیے، اس لیے اس سے اجتناب کرنا اور دور رہنا ضروری ہے، چاہیے سائل کا قول یہ ہے کہ:

اس میں عشق و محبت اور جنون کی باتیں نہیں ہیں " انتہی.

ديكهيں: فتاوى المراة جمع محمد المسند صفحہ نمبر (96).

دوم:

روزے دار کو اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرنے، اور جو اسے حکم دیا گیا ہے اس پر عمل کرنے، اور جس نے اللہ تعالی

×

نے منع فرمایا سے اس سے اجتناب کرنے کا حکم سے.

روزے کا مطلب کھانے پینے سے رکنا نہیں، بلکہ روزے کا مقصد تو اللہ تعالی کا تقوی اور پر ہیزگاری پیدا ہونا ہے، کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

تا كه تم الله تعالى كا تقوى اختيار كرو.

اور نفس کی تربیت اور ہر قسم کے برے اعمال اور گندے اخلاق سے اجتناب ہے، اسی لیے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

" کھانے پینے سے رکنے کا نام روزہ نہیں، بلکہ لغو اور بے ہودہ اور گندے اعمال سے اجتناب روزہ ہے "

رواہ الحاکم علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح الجامع (5376) میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

اور سوال نمبر (50063) کے جواب میں معاصی اور گناہوں کا روزے پر اثرانداز ہونا بیان ہوا ہے، اور یہ بھی بیان ہوا ہے کہ بعض اوقات تو روزے کا ثواب بالکل ہی ختم ہو جاتا ہے۔

والله اعلم.